السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دعوے قربانی گاؤ کے جواب میں ہنود نے اپنا یہ بیان پش کیا کہ قرآن شریف میں اس فعل کی اجازت نہیں بنیاد مذہب مدعی کی اوپر قرآن شریف کے ہے کتاب مذکور میں قربانی گاؤ کی ہدایت نہیں ہے۔ مدعی خلاف اس کے باحیلہ مذہب بغرض دل دکھانے مذہب ہنود کے کہ دھرم شاستر میں سخت ممانت ہے۔ یہ فعل خلاف استحقاق کرنا چاہتا ہے۔ فقط چونکہ یہ بیان ان کا متعلق قرآن شریف مسائل مذہب کے ہے۔ لہذا علماء کی خدمت میں استفتا ہے کہ یہ بیان، ہنود صحیح ہے یا غلط؟ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیان ہنود سراسر غلط ہے۔ ہم مسلمانوں کی آسمانی کتاب قرآن مجید اور ہمارے سچے نبی کریم ﷺ کے۔ ارشادات سے قربانی گائے کی اجازت بخوبی ثابت ہے۔

1۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید کے سترویں بارے بائیویں سورۃ حج ک پانچویں رکوع میں فرماتا ہے۔

٣٦ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُم مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذَٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۔

ترجمہ۔ اور قربانی کے ڈیل وار جانوروں کو کیا ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانیوں سے تمہارے لئے ان میں بھلائی ہے تو اللہ کا نام لو ان پر کھڑے ہوئے۔ پھر جب گر جائیں۔ گردنیں ان کی تو خود کھاؤ ان میں سے اور کھلاؤ صبر سے بیٹھنے والے اور مانگنے والے کو یوں ہی تمہارے بس میں کر دیا ہے ہم نے ان جانوروں کو تاکہ احسان مانو۔ قربانی کے ڈیل دار جانور اونٹ اور گائے ہیں تفسیر قادری جو ہنود کے ایک معزز مُنشی تولکشور سی آئی ای نے اپنی فرمائش سے منجانت مطبع تصنیف کرائی۔ اور داخل رجسٹری کرا کر اپنے مطبع میں چھ بار چھاپی بیچی۔ اس کی جلد دوم طبع شیم سطر اخیر ص 79 و سطر اول ص 80 میں آیت کے ان لفظوں کا ترجمہ یوں لکھا۔ والبدن اور اونٹ گائے جو قربانی کے واسطے ہانکے لئے جاتے ہیں۔

جَعَلْنَاهَا لَكُم کر دیا ہم نے انہیں یعنی ان کے ذبح کو تمہارے واسطے مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ دین الہی کے نشانوں میں سے اور بے شک ہم حنفی مذہب والوں کے تینوں امام یعنی امام ابو حنیفہ امام ابو یوسف اور امام محمدؒ اور ان کے سب پیرؤوں کا یہی مذہب ہے۔ وَالْبُدْنَ یعنی قربانی کے ڈیل وار جانوروں میں اونٹ اور گائے دونوں داخل ہیں۔ انہی اماموں کا مذہب ہندوستان کے تمام شہروں میں جاری ہے۔ اور یہاں انھیں کے مذہب پر فتویٰ و عمل ہوتا ہے۔ ہدایہ۔ درمختار۔ قاضی خان۔ عالم گیری۔ وغیرہ مشہور کتابیں اسی مذہب کی ہیں۔ درمختار مطبع ہاشمی جلد 2 ص 584 سطر 1 میں ہے۔

بدنة ہی الابل والبقر سمیت بہ لفخامتہا

ترجمہ۔ بدنہ۔ اونٹ اور گائے ہے ان کے ڈیل دار ہونے کے سبب ان کا یہ نام ہوا۔ ہدایہ مطبع مصطفائی جلد اول ص 237 میں ہے۔

والبدن من الابل والبقر الخ وفیہ ایضا انالبدنة تنبی عن البدانة وہی الفخامة انتہی مختصرا

ترجمہ۔ اور بدن اونٹ اور گائے ہے۔ الخ تحقیق بدنہ بدانت سے خبر دیتا ہے۔ اور وہ فخامت ہے۔ یعنی ڈیل دار ہونا فتاویٰ عالم گیری میں مطبع احمدی جلد اول صفحہ 94 میں ہے۔

البدن من الابل والبقر

ترجمہ۔ بدن اونٹ اور گائے دونوں سے ہے۔ اور یہ مضمون حدیث سے بھی ثابت ہے۔ کہ عنقریب مذکور ہوگا۔

2۔ اللہ تعالیٰ اسی رکوع کے شروع میں فرماتا ہے۔

ترجمہ۔ اور ہر گروہ کیلئے ہم نے مقرر کر دی قربانی اللہ کا نام لیں۔ چوپاؤں کے ذبح پر جو اللہ تعالیٰ نے انھیں دیئے۔

یہاں فرمایا کہ چوپاؤں کو اللہ نے قربانی کیلیئے بنایا ہے۔ اور آٹھویں پارہ چھٹی سورہ سورۃ انعام کے سترھویں رکوع میں چوپاؤں کی تفصیل یہ بیان فرمائی ہے۔

١٤٣ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ
الْأُنثَيَيْنِ

ترجمہ۔ چوپائے آٹھ نر مادہ ہیں۔ بھیڑ سے دو۔ اور بکری سے دو۔ تو کہہ کیا اللہ نے دونوں نر حرام کیے ہیں۔ یا دونوں مادہ۔ یا وہ جسے اپنے پیٹ میں رکھا دونوں مادہ نے۔ ان آیتوں سے صاف معلوم ہوا کہ اونٹ گائے بھیڑ بکری سب کی قربانی اللہ تعالیٰ نے بتائی ہے۔ اس لئے تفسیر مذکور فرمائشی نو لکشیور کی جلد مستور ص 78 سطر 11، 12 میں چوپائوں پر اللہ کا نام لینے کے تفسیر میں لکھا ہے۔ بے زبان چار پائوں میں سے یعنی اونٹ گائے بکرا اس سے قربانی مراد ہے۔ کہ خدا کے نام پر زبح کریں۔ اور پچھلی آیت سے یہ بھی کھل گیا کہ گائے بیل بچھیا بچھڑا سب کا کھانا حلال ہے۔ جس کی حلت خود قرآن میں صراحۃً مذکور ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پہلے پارے میں دوسری سورۃ بقرہ کے آٹھویں رکوع میں فرمایا ہے۔

٦٧ سورۃ البقرۃ وَاِذْقَالَ مُوسیٰ لِقَوْمِہِ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَۃً قَالُوا اَتَتَّخِذُنَا ہُزُوًا قَالَ اَعُوذُ بِاللّٰہِ اَنْ اَکُونَ مِنَ الْجَاہِلِینَ

ترجمہ۔ اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے بے شک اللہ تمھیں حکم فرماتا ہے۔ کہ گائے زبح کرو۔ اور ساتویں پارے چھٹی سورت انعام کے دسویں رکوع میں موسیٰ و ہارون وغیر ھما انبیا علیہم الصلوٰۃ و والسلام کا زکر کر کے مسلمانوں کو حکم دیتا ہے۔

ترجمہ۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ٹھیک راستے پر چلایا تو توانھیں کی راہ چل اس آیت سے معلوم ہوا کہ اگلے انبیاء کی شریعت میں جو کچھ تھا وہی ہمارے لئے بھی ہے۔ جب تک ہماری شریعت انھیں منسوخ نہ فرمادے۔ تو گائے کی قربانی کرنے کی اجازت یوں بھی ہمیں ثابت ہوئی۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے گائے کا ذبح کیا جانا آج کا نہیں بلکہ کلی شریعتوں سے چلا آتا ہے۔ تفسیر مذکور فرمائشی نو لکشیور جلد اول کے ص 17 سطر اخیر و ص 18 اول میں اس حکم الہیٰ زبح گاو کی حکمت یوں لکھی۔ اُس کھ ذبح کرنے میں نکتہ یہ تھا کہ گوسالہ پرستوں کی سرزنش ہوا نہیں دکھا دیا کہ جسے تم نے پوجا وہ ذبح کرنے کے قابل ہیں۔ عبادت اور مدح کے لائق نہیں۔

۔ان سب کے علاوہ اگر فرض کیجئے کہ قرآن مجید میں اگر اور قربانی کا نام تک نہ آیا ہوتا جب بھی گائے کی قربانی قرآن مجید سے بخوبی ثابت تھی۔ قرآن مجید مذہب اسلام کی بنیاد صرف انہیں احکام پر نہیں رکھی جن کا خاص خاص 4 بیان قرآن مجید میں آچکا بلکہ خود قرآن مجید نے اپنے احکام اور اپنے نبی ﷺ کے ارشادات دونوں پر بنائے اسلام رکھی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَا آتَاکُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوہُ وَمَا نَہَاکُمْ عَنْہُ فَانْتَہُوا

جو کچھ رسول تم کو دے وہ لے لو اور جس سے روکے اس سے بچو۔ اور فرماتا ہے۔

ترجمہ۔ جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اور فرماتا ہے۔

وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْہَوَیٰ اِنْ ہُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُوحَیٰ

ترجمہ۔ یہ نبی ﷺ خواہش سے کچھ نہیں کہتا وہ تو صرف خدا کا حکم ہے جو اس کی طرف بھیجا جاتا ہے۔

اور نبی ﷺ نے خود گائے قربانی کی اور مسلمانوں کو ایک گائے کی قربانی میں سات سات آدمیوں کے شریک ہونے کا حکم فرمایا۔ مذہب اسلام میں نبی کریم ﷺ کے احکام کی چھ کتابیں سب سے زیادہ مشہور و مستند !ہیں۔ جنھیں صحاح ستہ کہتے ہیں۔ ان سب کتابوں میں یہ مضمون صراحۃً موجود ہے۔ صحیح بخاری شریف میں حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے۔ کہ انھوں نے فرمایا

ضحی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن نسائہ بالبقرۃ

ترجمہ ۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیبیوں کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔ صحیح بخاری و مسلم و سنن ابی داؤد میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔

امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نشترک فی الابل والبقرۃ کل سبعۃ منافی بدنۃ

ترجمہ۔ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اونٹ اور گائے ہر بدنہ میں سات سات آدمی شریک ہوجایئں۔ صحیح مسلم شریف میں انھیں سے روایت ہے۔

اشترکنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الحج والعمرۃ کل سبعۃ منافی بدنۃ فقال رجل لجابر الیشترک فی بدنۃ مایشترک فی الجزور قال ماہی الا من البدن وحضر جابر الحدیبیۃ قال نحرنا یومئذ سبعین بدنۃ اشترکنا کل سبعۃ فی بدنۃ

اور ترمذی و نسائی و ابن ماجہ میں عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔

قال کنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فحضر الاضحی فذبحنا البقرۃ عن سبعۃ

ترجمہ۔ ہم لوگ نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ بقر عید آئی تو ہم نے سات آدمیوں کی طرف سے ایک گائے ذبح کی۔ سبحان اللہ جو کام ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ نے کیا اور ہمیں اس کا حکم دیا۔ اسے مذہب اسلام کے خلاف جاننا یا مذہب اسلام میں اس کی اجازت وہدایت نہ ماننا کیسی کھلی ہٹ دھرمی ہے۔

۔اس بیان میں ایک بڑی ناانصافی یہ ہے۔ کہ ہمارے تو صرف کتاب آسمانی سے ثبوت چاہا جو ہم روشن طور پر ادا کرچکے۔ اور اپنے لئے شاشتر کا دامن پکڑا وید کا نام کیوں نہ لیا جسے اپنے نزدیک کتاب آسمانی بتاتے ہیں۔ اگر سچے 5 ہیں۔ تو اب اپنے وید سے گائے کی قربانی کی ممانعت ثابت کریں اور شاستر کو بنائے مذہب رکھتے ہیں۔ تو ہماری بھی کتب فقہ کو بنائے مذہب جانیں۔ ہدایہ۔ درمختار۔ قاضی خان۔ عالم گیری۔ وغیرہما ہزار دو ہزار کتابیں جس قدر دیکھنا چاہیں دیکھ لیں جن میں قربانی کا باب مذکور ہے۔ ان سب میں قربانی گائے نہایت صریح طور پر مسطور ہے تو اسے خلاف مذہب بتانا صریح دھوکا دینا ہے۔

۔ یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ اس بیان ہنود نے خوب ثابت کردیا۔ کہ مورتی پوجن اور بتوں کے آگے گھنٹا بجانا سنکھ پھونکنا مہادیوں پر پانی ٹپکانا ہولی دوالی وغیرہ وغیرہ صدھا باتیں کہ ہنود نے اپنی اپنی مذہبی ٹھرا 6 رکھی ہیں۔ جن کا زکر اُن کے وید میں کہیں نہیں سب ان کے خلاف مذہب ہیں۔ کہ میں کتاب پر بنیاد مذہب ہنود ہے اس کا پتہ نہیں دیتے پچھلے ہنود نے محض براہ حیلہ انہیں مذہبی بنا رکھا ہے۔

۔سب سے زاید یہ ہے کہ وید جس پر مذہب ہنود کی بناء ہے۔خود صاف صاف قربانی گائے کی اجازت دے رہا ہے۔اخبار پائیز صفحہ 7 کالم 4 مطبوعہ 11 اپریل سن 1894ء میں ایک مضمون چھپا ہے۔کہ ہندوستان قدیم 7 میں گائے کی قربانی اس میں وید سے نقل کیا ہے۔اے اگنی یہ پاک نذر صدق دل سے راگ کی صورت میں تیرے حضور پش کرتے ہیں۔اور تمنا یہ ہے کہ یہ سانڈ اور گنیاں تجھے پسند آویں۔رک وید 1616۔47 میں نہ دل سے سونا کا عرق پینے والی اگنی خالق کی جسے گھوڑے اور سانڈ اور بیل گنیان اور منت کے میڈھے چڑھائے جاتے ہیں۔ستائش کروں گا۔رگ وید 10۔1491 اسی اخبار میں برہنہ پران اور ستیار تھا پر کاش اور ترتیا برہن جلد نمبر 2 باب 8 اور منو کی سامہر تھی۔1415 وغیرہ ہا کتب مذہب ہنود سے ہندوں کا گایئں ذبح کرنا بخوبی ثابت ہے۔اسی طرح یہ امر مہارت وغیرہ سے بھی ثابت ہے۔فیصلہ ہائی کورٹ مقدمہ قربانی نمبر 687 میں تاریخ ہنود زمانہ پش سے حکام ہائی کورٹ نے ثابت کیا ہے۔کہ اگلے ہندو اپنی دینی رسوم میں گئوہیدہ یعنی گائے کی قربانی کیا کرتے تھے۔اور متقدمین حکمائے نے اس کی تاکید کی تھی توثابت ہوا کہ ہندو اپنے وید اور مذہبی کتابوں اور اگلے پشوائوں سب کے خلاف بہ حیلہ مذہب صرف دل دکھانے مسلمانوں کے جن کے مذہب میں قربانی گائے کی صاف صریح اجازت ہے۔امر مذہبی میں یہ مزاحمت بیجا خلاف استحقاق کرنا چاہتے ہیں۔جن کا عقلاءً عرفاً قانوناً کسی طرح انھیں اختیار نہیں۔واللہ اعلم

جواب بہت درست ہے۔عنایت الٰہی عفا اللہ عنہ جواب صحیح ہے محمد منفعت علی۔مدرس مدرسہ عربیہ دیوبند۔جواب صحیح ہے۔خلیل احمد عفی عنہ مدرس مدرسہ عربیہ دیوبند فی الواقع قربانی گائے کی کتاب وسنت سے ثابت ہے۔محمد اشرف علی عفی عنہ (از گروہ اولیا۔۔۔اشرف علی)

اصاب من اجاب ابو الحسن بندہ محمد امین الدین عفی عنہ۔۔۔لاشک فیہ محمد امین است

الجواب صحیح ؛غلام رسول عفی عنہ۔قربانی گائے کی قرآن وحدیث سے صحیح ثابت ہے۔جواب مجیب حق صریح ہے۔اور بیان ہنود غلط فقط۔واللہ اعلم۔۔۔عزیز الرحمن دیوبندی

وتوکل علی العزیز الرحیم ۔۔۔یہ جواب قرآن وحدیث کے سراسر مطابق اور مذہب اہل اسلام کے بلاتامل موافق ہے۔فقط العبد محمود حسن عفی عنہ دیوبندی۔۔۔محمود حسن

یہ بیانات اصول اسلام یعنی قرآن مجید اور حدیث شریف اور کتب فقہ کے موافق ہیں کوئی مبالغہ یا خلاف کتاب بات نہیں۔فقط حررہ محمد ناظر حسن دیوبندی۔۔۔۔ناضر حسن

بیان ہنود محض غلط اور سراسر کزب ہے۔قرآن وحدیث سے بلاشبہ گائے کی قربانی ثابت ہے۔فقط حررہ سید محمد نزیر حسین عفی عنہ 1281۔۔۔محمد نزیر حسین

(فتاویٰ نزیریہ جلد2 ص456۔457

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد13 ص147-152

محدث فتویٰ